سوال

(136)سکتات چھوٹے کرنا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

مسعود احمد صاحب لکھتے ہیں۔"اس کے بر عکس تقریباً تمام مساجد میں سکتات برائے نام ہوتے ہیں الاماشاء اللہ"اس کی کیا حقیقت ہے؟(عبدالستار سومرو کراچی)

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

ہم ثابت شدہ سکتات کے قائل وفاعل ہیں اور مساجد میں ان کے اہتمام کےلیے حتیٰ الوسع کوشاں بھی ہیں۔ واضح رہے کہ اس کتاب کا مصنف مسعود احمد بی ایس سی خارجی تکفیری تھا راقم الحروف کا اسلام آباد میں اس کے بیٹے کے گھر میں ایک مذاکرہ بھی ہوا تھا۔ جس میں بحمداللہ مسعود صاحب لاجواب ہوئے اور بات کرنے سے انکار کر دیا۔ جس کے نتیجے میں حضرو میں ان کا سیل(Cell) مکمل طور پر ٹوٹ گیا۔ مسعود احمد صاحب کے مبایعین نے بیعت توڑدی اور جماعت اہل حدیث میں شامل ہوگئے۔ والحمدللہ۔

مسعود صاحب کے رد میں میرے دینی بھائی محترم ڈاکٹر ابو جابر عبداللہ الدامانوی کی کتاب "الفرقة الجدیدہ"اور وقار علی شاہ کی"جماعت التکفیر"(دونوں حصے)مطالعہ کریں۔(شہادت مارچ2000ء)

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاوی علمیہ

جلد1۔کتاب الصلاة۔صفحہ312

محدث فتویٰ